راشٹریہ سہارا

عرب قومیت کے نتیجہ میں مسلمانوں کا اتحاد منتشر

شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو میں منعقد پروگرام سے پروفیسر اقتدار محمد خان کا لکچر

حیدرآباد (پریس ریلیز) ''عرب قومیت کے آغاز کی کئی وجوہات رہیں، جن میں پان توران ازم ایک ہے کہ اس کے ردعمل کے طور پر اس کا آغاز ہوا۔ دوسری وجہ عرب حمیت ہے اور تیسری وجہ صلیبی جنگوں کے بعد مسلمانوں کی جمعیت بکھیرنے کیلئے عیسائیوں کی پشت پناہی۔ اس تحریک کے پیش نظر عرب معیشت، حاکمیت، تہذیب، زبان اور سیاسی قوت وغیرہ میں نجی استحکام حاصل کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ وہ ترکوں کے ماتحت بن کر نہ رہ جائیں۔ پھر بعد میں جب عیسائیوں نے فرانس میں اس کے پہلے اجتماع کا خود اہتمام کیا تو عرب اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے، بلکہ اس کا اثر اب تک ان پر قائم ہے''۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اقتدار محمد خان (سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پروگرام بعنوان ''عرب قومیت: ایک تعارف'' کے تحت لکچر کے دوران کیا۔ انہوں نے مزید کہا ''البتہ اس تحریک کو عرب کے مفاد پسند امراء اور حکومت کی کمزور پالیسی کی وجہ سے زیادہ فروغ اور استحکام حاصل ہوا''۔ سلسلہ کلام آگے بڑھاتے ہوئے مہمان مقرر نے کہا ''سلطنت عثمانیہ اپنی مدت حکومت اور رقبہ کے اعتبار سے دنیا کی سب سے بڑی حکومت تھی، لیکن چونکہ جدید ذرائع نقل وحمل ان کے قبضہ میں نہ تھے اور نہ ہی جدید ذرائع مواصلات ان کی دسترس میں تھے، جو دراصل قوموں کے عروج کی کلید ہیں، لہٰذا وہ یورپ کا مرد بیمار قرار پایا، اور برطانیہ اور دیگر یورپی قوتیں ان وسائل سے آراستہ ہو کر عروج حاصل کرتی گئیں اور عالم عرب میں عرب قومیت کو فروغ دے کر ان کی متحدہ قوت کو منتشر کرنے میں کامیاب ہو گئیں''۔ صدر شعبہ ڈاکٹر محمد فہیم اختر نے اپنے صدارتی خطاب میں مہمان مقرر کے پر مغز اور قیمتی خطاب پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ''آج کے خطاب سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں سب سے پہلے کسی بھی تحریک کی حقیقت سے واقف ہونا چاہئے اور اس کی فکری یلغار کا جواب دینے کیلئے تیار ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کیلئے لائحہ عمل بھی تیار کرنا چاہئے''۔ اس پروگرام کا آغاز پی ایچ ڈی اسکالر محمد صلاح الدین کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، سمیرا رابعہ نے نعت شریف پیش کیا، مجتبیٰ فاروق نے کلمات تشکر ادا کئے اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

RS

~~راشٹریہ سہارا~~ رہنمائے دکن

شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو میں پروفیسر اقتدار محمد خان، دہلی کا لکچر

حیدرآباد۔12 فروری (پریس نوٹ) ''عرب قومیت کے آغاز کی کئی وجوہات رہیں، جن میں پان توران ازم ایک ہے کہ اس کے ردعمل کے طور پر اس کا آغاز ہوا۔ دوسری وجہ عرب حمیت ہے اور تیسری وجہ صلیبی جنگوں کے بعد مسلمانوں کی جمعیت بکھیرنے کے لئے عیسائیوں کی پشت پناہی۔ اس تحریک کے پیش نظر عرب معیشت، حاکمیت، تہذیب، زبان اور سیاسی قوت وغیرہ میں نجی استحکام حاصل کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ وہ ترکوں کے ماتحت بن کر نہ رہ جائیں۔ پھر بعد میں جب عیسائیوں نے فرانس میں اس کے پہلے اجتماع کا خود اہتمام کیا تو عرب اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے بلکہ اس کا اثر اب تک ان پر قائم ہے''۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اقتدار محمد خان (سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پروگرام بعنوان ''عرب قومیت: ایک تعارف'' کے تحت لکچر کے دوران کیا۔ انہوں نے مزید کہا ''البتہ اس تحریک کو عرب کے مفاد پسند امراء اور حکومت کی کمزور پالیسی کی وجہ سے زیادہ فروغ اور استحکام حاصل ہوا''۔ سلسلہ کلام آگے بڑھاتے ہوئے مہمان مقرر نے کہا ''سلطنت عثمانیہ اپنی مدت حکومت اور رقبہ کے اعتبار سے دنیا کی سب سے بڑی حکومت تھی، لیکن چونکہ جدید ذرائع نقل وحمل ان کے قبضہ میں نہ تھے اور نہ ہی جدید ذرائع مواصلات ان کی دسترس میں تھے، جو دراصل قوموں کے عروج کی کلید ہیں، لہٰذا وہ یورپ کا مرد بیمار قرار پایا، اور برطانیہ اور دیگر یورپی قوتیں ان وسائل سے آراستہ ہو کر عروج حاصل کرتی گئیں اور عالم عرب میں عرب قومیت کو فروغ دے کر ان کی متحدہ قوت کو منتشر کرنے میں کامیاب ہو گئیں''۔ صدر شعبہ ڈاکٹر محمد فہیم اختر نے اپنے صدارتی خطاب میں مہمان مقرر کے پر مغز اور قیمتی خطاب پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ''آج کے خطاب سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں سب سے پہلے کسی بھی تحریک کی حقیقت سے واقف ہونا چاہئے اور اس کی فکری یلغار کا جواب دینے کے لئے تیار ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کیلئے لائحہ عمل بھی تیار کرنا چاہئے''۔ اس پروگرام کا آغاز پی ایچ ڈی اسکالر محمد صلاح الدین کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، سمیرا رابعہ نے نعت شریف پیش کیا۔ مجتبیٰ فاروق نے کلمات تشکر ادا کئے اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد اسسٹنٹ پروفیسر نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

RD

سیاست

13 FEB 2019

اردو یونیورسٹی میں 28؍فروری کو قومی اردو سائنس کانگریس

حیدرآباد، 12؍فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں قومی اردو سائنس کانگریس کا 28؍فروری اور یکم؍مارچ کو اہتمام کیا جارہا ہے۔ اردو مرکز برائے فروغ علوم اور اسکول برائے سائنسی علوم کے اشتراک سے منعقد ہونے والی دو روزہ کانگریس کا افتتاحی اجلاس جمعرات 28؍فروری کو 9:30 بجے صبح ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر قاضی سراج اظہر، اسوسیٹ پروفیسر، مشی گن یونیورسٹی، امریکہ بحیثیت مہمانِ خصوصی شریک ہوں گے۔ ڈاکٹر عابد معز، کنوینر کانگریس، مشیر اردو مرکز برائے فروغ علوم کے بموجب صدارت ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر کی ہوگی۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار خطبۂ استقبالیہ دیں گے۔

S

منصف

اردو یونیورسٹی میں 28؍فروری کو قومی اردو سائنس کانگریس

حیدرآباد۔ 12؍فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں قومی اردو سائنس کانگریس کا 28؍فروری اور یکم؍مارچ کو اہتمام کیا جارہا ہے۔ اردو مرکز برائے فروغ علوم اور اسکول برائے سائنسی علوم کے اشتراک سے منعقد ہونے والی دو روزہ کانگریس کا افتتاحی اجلاس 28؍فروری کو 9:30 بجے صبح ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر قاضی سراج اظہر، اسوسیٹ پروفیسر، مشی گن یونیورسٹی، امریکہ بحیثیت مہمانِ خصوصی شریک ہوں گے۔ ڈاکٹر عابد معز، کنوینر کانگریس، مشیر اردو مرکز برائے فروغ علوم کے بموجب صدارت ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر کی ہوگی۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار خطبۂ استقبالیہ دیں گے۔ پروفیسر زاہد حسین خان، ریٹائرڈ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی اور ڈاکٹر قیصر جمیل، صدر شعبۂ جینیات، بھگوان مہاویر میڈیکل ریسرچ سنٹر، حیدرآباد مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر سید نجم الحسن، ڈائرکٹر کانگریس و ڈین سائنسی علوم نے سائنس کے اساتذہ، طلبہ اور ادیبوں سے شرکت درخواست کی ہے۔

راشٹریہ سہارا

اردو یونیورسٹی میں 28؍فروری کو قومی اردو سائنس کانگریس

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں قومی اردو سائنس کانگریس کا 28؍فروری اور یکم؍مارچ کو اہتمام کیا جارہا ہے۔ اردو مرکز برائے فروغ علوم اور اسکول برائے سائنسی علوم کے اشتراک سے منعقد ہونے والی دو روزہ کانگریس کا افتتاحی اجلاس جمعرات 28؍فروری کو 9:30 بجے صبح ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر قاضی سراج اظہر، اسوسیٹ پروفیسر، مشی گن یونیورسٹی، امریکہ بحیثیت مہمانِ خصوصی شریک ہوں گے۔ ڈاکٹر عابد معز، کنوینز کانگریس، مشیر اردو مرکز برائے فروغ علوم کے بموجب صدارت ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر کی ہوگی۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار خطبۂ استقبالیہ دیں گے۔ پروفیسر زاہد حسین خان، ریٹائرڈ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی اور ڈاکٹر قیصر جمیل، صدر شعبۂ جینیات، بھگوان مہاویر میڈیکل ریسرچ سنٹر، حیدرآباد مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر سید نجم الحسن، ڈائرکٹر کانگریس و ڈین سائنسی علوم نے سائنس کے اساتذہ، طلبہ اور ادیبوں سے شرکت درخواست کی ہے۔

RS

رہنمائے دکن

13 FEB 2019

سی ٹی ای ٹی امتحان ۔ مانو کے 80 طلبہ کامیاب

شیخ الجامعہ کا اظہار مسرت ۔ شعبۂ تعلیم و تربیت میں جلسہ تہنیت

حیدرآباد۔12 فروری (پریس نوٹ) حال ہی میں جاری کردہ سنٹرل ٹیچرس ایلی جبلٹی ٹسٹ (سی ٹی ای ٹی)-2018 کے نتائج میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم و تربیت کے لیے بڑی خوشخبری لے کر آیا۔ نتائج کے مطابق 80 سے زائد طلبہ نے اپنی کامیابی درج کروائی۔ زیادہ طلبہ نے CTET امتحان کی دونوں سطحوں پر کامیابی حاصل کی۔ واضح رہے کہ نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کی جانب سے باصلاحیت اساتذہ کی فراہمی کے لیے اس ٹسٹ کا اہتمام کیا جاتا ہے جو طلبہ کو کیندریہ ودیالیہ و دیگر اسکولوں میں بھرتی کے لیے معاون ہوتا ہے۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے شعبہ کی کاوشوں کو سراہا۔ شعبہ تعلیم و تربیت کی جانب سے حال ہی میں ان طلبہ کے اعزاز میں ایک تہنیتی جلسہ منعقد کیا گیا تھا۔ پروفیسر فاطمہ بیگم، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت کی صدارت میں منعقدہ جلسہ میں ڈاکٹر نجمہ بیگم نے خیر مقدمی کلمات ادا کیے۔ ڈاکٹر محمد افروز عالم نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر شاکرہ پروین نے شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کا آغاز درخشاں خاتون، ڈی ایل ایڈ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، کارگزار صدر شعبہ، تدریسی و غیر تدریسی اراکین عملہ اور طلبہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔

RP

منصف

سی ٹی ای ٹی امتحان

مانو کے 80 طلبہ کامیاب

حیدرآباد، 12 رفروری (پریس نوٹ) حال ہی میں جاری کردہ سنٹرل ٹیچرس ایلی جبلٹی ٹسٹ (سی ٹی ای ٹی)-2018 کے نتائج میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم و تربیت کے لیے بڑی خوشخبری لے کر آیا۔ نتائج کے مطابق 80 سے زائد طلبہ نے اپنی کامیابی درج کروائی۔ زیادہ طلبہ نے CTET امتحان کی دونوں سطحوں پر کامیابی حاصل کی۔ واضح رہے کہ نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کی جانب سے باصلاحیت اساتذہ کی فراہمی کے لیے اس ٹسٹ کا اہتمام کیا جاتا ہے جو طلبہ کو کیندریہ ودیالیہ و دیگر اسکولوں میں بھرتی کے لیے معاون ہوتا ہے۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے شعبہ کی کاوشوں کو سراہا۔ شعبہ تعلیم و تربیت کی جانب سے حال ہی میں ان طلبہ کے اعزاز میں ایک تہنیتی جلسہ منعقد کیا گیا تھا۔ پروفیسر فاطمہ بیگم، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت کی صدارت میں منعقدہ جلسہ میں ڈاکٹر نجمہ بیگم نے خیر مقدمی کلمات ادا کیے۔ ڈاکٹر محمد افروز عالم نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر شاکرہ پروین نے شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کا آغاز درخشاں خاتون، ڈی ایل ایڈ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، کارگزار صدر شعبہ، تدریسی و غیر تدریسی اراکین عملہ اور طلبہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔

13 FEB 2019

منصف

پروفیسر رحمت اللہ اور پروفیسر مشتاق پٹیل کی تہنیتی تقریب

حیدرآباد- 12رفروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے 2اساتذہ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ اور پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل کی کل یونیورسٹی اساتذہ کی انجمن کے زیر اہتمام تہنیتی تقریب منعقد ہوئی۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سری کرشنا دیوارایا یونیورسٹی، اننت پور کے وائس چانسلر مقرر کیے گئے ہیں جبکہ پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل، سنٹرل یونیورسٹی آف کرناٹک، گلبرگہ کے رجسٹرار کے عہدہ پر فائز ہوئے ہیں۔ دونوں اساتذہ کی گلپوشی وشال پوشی کی گئی اور یادگاری تحفے دیے گئے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر مہمانِ اعزازی تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ جو مانو میں رجسٹرار، ڈین، فینانس آفیسر جیسے اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں نے کہا کہ ان کے لیے یہ لمحہ شکر گزاری ہے۔ وہ اللہ رب العزت کے ساتھ ساتھ ان تمام افراد کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ان سے تعاون کیا۔ انہوں نے مانو کے وائس چانسلرس پروفیسر اے ایم پٹھان، پروفیسر محمد میاں اور موجودہ شیخ الجامعہ، ڈاکٹر محمد اسلم پرویز کا بھی شکریہ ادا کیا، جنہوں نے ان پر اعتماد کیا اور انہیں مختلف اہم ذمہ داریاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ یہاں سے رخصت ہو رہے تھے اس وقت ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے انہیں نصیحت کی تھی کہ وہ اپنی نئی جامعہ میں اس طرح کام کریں کہ وہاں لوگوں کو تبدیلی کا احساس ہو۔ انہوں نے کرشنا دیورایا یونیورسٹی میں بحیثیت وائس چانسلر ابتدائی تجربات بھی بیان کیے۔

پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل نے کہا کہ انہوں نے جو بھی مانو میں سیکھا اس سے استفادہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ سنٹرل یونیورسٹی آف کرناٹک کے رجسٹرار ہیں لیکن مانو برادری کیلئے مشتاق پٹیل ہی ہیں۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ دونوں پروفیسرس کا دو یونیورسٹیوں میں تقرر ایک طرح سے مانو کی توسیع ہے۔ وہ ان اداروں میں مانو کا نام روشن کریں گے۔ انہوں نے دونوں کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ محمد مصطفیٰ علی سروری، نائب صدر مانوٹا نے کہا کہ یہ ایک اعزاز ہے کہ مانو کے دو پروفیسرس دیگر یونیورسٹیوں میں وائس چانسلر اور رجسٹرار بن کر گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم میں بہت سے باصلاحیت لوگ آئندہ بھی دیگر اداروں میں جلیل وقدر عہدوں پر فائز ہوں گے۔ اس کے علاوہ ہمیں عزم کرنا ہے کہ اردو یونیورسٹی کے طلبہ بھی اسی طرح اہم ذمہ داریاں لینے کے قابل بنیں۔ ڈاکٹر محمد جنید ذاکر، سابق صدر مانوٹا نے دونوں پروفیسرس کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس نوزائیدہ جامعہ سے اعلیٰ عہدوں پر تقررات کی شروعات پروفیسر ٹی وی کٹی منی کے ٹرائبل یونیورسٹی کے وائس چانسلر بننے سے ہوئی تھی۔ اس موقع پر پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر شاہدہ، پروفیسر عبدالعظیم، ڈاکٹر کنیز زہرہ اور ڈاکٹر جی وی رتنا کر نے بھی اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر بونتو کوٹیا، جنرل سکریٹری مانوٹا نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر کہکشاں لطیف، جوائنٹ سکریٹری (پبلسٹی) نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر سید امان عبید کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

سیاست

پروفیسر رحمت اللہ اور پروفیسر مشتاق پٹیل کی تہنیتی تقریب

حیدرآباد، 12رفروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے دو اساتذہ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ اور پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل کی کل یونیورسٹی اساتذہ کی انجمن کے زیر اہتمام تہنیتی تقریب منعقد ہوئی۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سری کرشنا دیوارایا یونیورسٹی، اننت پور کے وائس چانسلر مقرر کیے گئے ہیں جبکہ پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل، سنٹرل یونیورسٹی آف کرناٹک، گلبرگہ کے رجسٹرار کے عہدہ پر فائز ہوئے ہیں۔ دونوں اساتذہ کی گلپوشی وشال پوشی کی گئی اور یادگاری تحفے دیے گئے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر مہمانِ اعزازی تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ جو مانو میں رجسٹرار، ڈین، فینانس آفیسر جیسے اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں نے کہا کہ ان کیلئے یہ لمحہ شکر گزاری ہے۔

راشٹریہ سہارا

13 FEB 2019

سی ٹی ای ٹی امتحان، مانو کے 80 طلبہ کامیاب

شیخ الجامعہ کا اظہار مسرت، شعبۂ تعلیم وتربیت میں جلسۂ تہنیت

حیدرآباد (پریس ریلیز) حال ہی میں جاری کردہ سنٹرل ٹیچرس ایلی جبلیٹی ٹسٹ (سی ٹی ای ٹی)-2018 کے نتائج میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم وتربیت کیلئے بڑی خوشخبری لے کر آیا۔ نتائج کے مطابق 80 سے زائد طلبہ نے اپنی کامیابی درج کروائی۔ زیادہ طلبہ نے سی ٹی ای ٹی امتحان کی دونوں سطحوں پر کامیابی حاصل کی۔ واضح رہے کہ نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کی جانب سے باصلاحیت اساتذہ کی فراہمی کیلئے اس ٹسٹ کا اہتمام کیا جاتا ہے جو طلبہ کو کیندریہ ودیالیہ و دیگر اسکولوں میں بھرتی کے لیے معاون ہوتا ہے۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے شعبہ کی کاوشوں کو سراہا۔ شعبہ تعلیم وتربیت کی جانب سے حال ہی میں ان طلبہ کے اعزاز میں ایک تہنیتی جلسہ منعقد کیا گیا تھا۔ پروفیسر فاطمہ بیگم، ڈین اسکول برائے تعلیم وتربیت کی صدارت میں منعقدہ جلسہ میں ڈاکٹر نجمہ بیگم نے خیر مقدمی کلمات ادا کیے۔ ڈاکٹر محمد افروز عالم نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر شاکرہ پروین نے شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کا آغاز درخشاں خاتون، ڈی ایل ایڈ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، کارگزار صدر شعبہ، تدریسی وغیر تدریسی اراکین عملہ اور طلبہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔

سیاست

سی ٹی ای ٹی امتحان

مانو کے 80 طلبہ کامیاب

حیدرآباد، 12رفروری (پریس نوٹ) حال ہی میں جاری کردہ سنٹرل ٹیچرس ایلی جبلیٹی ٹسٹ (سی ٹی ای ٹی)-2018 کے نتائج میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم وتربیت کے لیے بڑی خوشخبری لے کر آیا۔ نتائج کے مطابق 80 سے زائد طلبہ نے اپنی کامیابی درج کروائی۔ زیادہ طلبہ نے CTET امتحان کی دونوں سطحوں پر کامیابی حاصل کی۔ واضح رہے کہ نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کی جانب سے باصلاحیت اساتذہ کی فراہمی کیلئے اس ٹسٹ کا اہتمام کیا جاتا ہے جو طلبہ کو کیندریہ ودیالیہ و دیگر اسکولوں میں بھرتی کیلئے معاون ہوتا ہے۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے شعبہ کی کاوشوں کو سراہا۔

Sakshi

సీటీఈటీలో 'మనూ' విద్యార్థుల ప్రతిభ

రాయదుర్గం: సెంట్రల్ టీచర్ ఎల్జిబిలిటీ టెస్ట్(సీటీఈటీ)-2018 పరీక్షల్లో మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం విద్యార్థులు సత్తా చాటారు. సెంట్రల్ బోర్డ్ ఆఫ్ సెకండరీ ఎడ్యుకేషన్ (సీబీఎస్ఈ) ఆధ్వర్యంలో జాతీయ స్థాయిలో మొదటి, రెండో పరీక్షలు ఇటీవల నిర్వహించారు. ఉర్దూ యూనివర్సిటీలోని డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ ఎడ్యుకేషన్ అండ్ ట్రెనింగ్ ద్వారా పరీక్షలు రాసిన వారిలో 80 మంది రెండు పరీక్షల్లోనూ అర్హత సాధించారు. నేషనల్ కౌన్సిల్ ఫర్ టీచర్ ఎడ్యుకేషన్ ఆధ్వర్యంలో ప్రవేశ పరీక్ష నిర్వహిస్తుంది. ఇందులో అర్హత సాధించిన వారు 1 నుంచి 8వ తరగతి విద్యార్థులకు బోధించేందుకు అర్హులుగా పరిగణిస్తారు. అంతేకాకుండా కేంద్ర ప్రభుత్వ పాఠశాలలు, కేంద్రీయ విద్యాలయాలు, ఇతర పాఠశాలల్లో ఉపాధ్యాయులుగా విధులు నిర్వహించేందుకు అర్హులవుతారు. ఈ సందర్భంగా మంగళవారం విజేతలను గచ్చిబౌలిలోని వర్సిటీలో సత్కరించారు. ఎడ్యుకేషన్ డిపార్ట్‌మెంట్ డీన్ ప్రొఫెసర్ ఫాతిమా బేగం మాట్లాడుతూ.. చదువులో రాణించేవారిని తాము ప్రోత్సహిస్తామన్నారు. జాతీయ స్థాయిలో మనూ విద్యార్థులు ప్రతిభ చాటడం ఆనందంగా ఉందన్నారు. కార్యక్రమంలో అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్లు డాక్టర్ నజ్మాబేగం, డాక్టర్ మహ్మద్ అఫ్రోజ్ ఆలం, ఫ్యాకల్టీ ప్రొఫెసర్ సిద్దీఖీ మహ్మద్ మహమూద్ తదితరులు పాల్గొన్నారు.

ప్రతిభ చాటిన మనూ విద్యార్థులను సత్కరిస్తున్న వర్సిటీ అధ్యాపకులు

منصف
13 FEB 2019

عرب قومیت کے نتیجہ میں مسلمانوں کا اتحاد منتشر ہوا

شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو میں پروفیسر اقتدار محمد خان، دہلی کا لکچر

حیدرآباد، 12/فروری (پریس نوٹ) ''عرب قومیت کے آغاز کی کئی وجوہات رہیں، جن میں پان توران ازم ایک ہے کہ اس کے ردعمل کے طور پر اس کا آغاز ہوا۔ دوسری وجہ عرب حمیت ہے اور تیسری وجہ صلیبی جنگوں کے بعد مسلمانوں کی جمعیت بکھیرنے کے لئے عیسائیوں کی پشت پناہی۔ اس تحریک کے پیش نظر عرب معیشت، حاکمیت، تہذیب، زبان اور سیاسی قوت وغیرہ میں نجی استحکام حاصل کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ وہ ترکوں کے ماتحت بن کر نہ رہ جائیں۔ پھر بعد میں جب عیسائیوں نے فرانس میں اس کے پہلے اجتماع کا خود اہتمام کیا تو عرب اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے، بلکہ اس کا اثر اب تک ان پر قائم ہے''۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اقتدار محمد خان (سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پروگرام بعنوان ''عرب قومیت: ایک تعارف'' کے تحت لکچر کے دوران کیا۔ انہوں نے مزید کہا ''البتہ اس تحریک کو عرب کے مفاد پسند امراء اور حکومت کی کمزور پالیسی کی وجہ سے زیادہ فروغ اور استحکام حاصل ہوا۔'' سلسلہ کلام آگے بڑھاتے ہوئے مہمان مقرر نے کہا ''سلطنت عثمانیہ اپنی مدت حکومت اور رقبہ کے اعتبار سے دنیا کی سب سے بڑی حکومت تھی، لیکن چونکہ جدید ذرائع نقل وحمل ان کے قبضہ میں نہ تھے اور نہ ہی جدید ذرائع مواصلات ان کی دسترس میں تھے، جو دراصل قوموں کے عروج کی کلید ہیں، لہٰذا وہ یورپ کا مرد بیمار قرار پایا، اور برطانیہ اور دیگر یورپی قوتیں ان وسائل سے آراستہ ہو کر عروج حاصل کرتی گئیں اور عالم عرب میں عرب قومیت کو فروغ دے کر ان کی متحدہ قوت کو منتشر کرنے میں کامیاب ہو گئیں۔'' صدر شعبہ ڈاکٹر محمد فہیم اختر نے اپنے صدارتی خطاب میں مہمان مقرر کے پرمغز اور قیمتی خطاب پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ''آج کے خطاب سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں سب سے پہلے کسی بھی تحریک کی حقیقت سے واقف ہونا چاہئے اور اس کی فکری یلغار کا جواب دینے کے لئے تیار ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کے لئے لائحہ عمل بھی تیار کرنا چاہئے''۔ اس پروگرام کا آغاز پی ایچ ڈی اسکالر محمد صلاح الدین کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، سمیرا رابعہ نے نعت شریف پیش کیا، مجتبیٰ فاروق نے کلمات تشکر ادا کئے اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

1 3 FEB 2019 DECCAN CHRONICLE

National Urdu meet from Feb. 28

Hyderabad: The National Urdu Science Congress — 2019 will be organised on February 28 and March 1 at Maulana Azad National Urdu University. Centre for Promotion of Knowledge in Urdu, MANUU, in association with School of Sciences is organising the meet. Prof. Zahid Hussain Khan, Retd. Professor, JMI, New Delhi and Dr Qaiser Jameel, Head, department of genetics, Bhagwan Mahavir Medical Research Centre will be the guests of the honour. Dr Mohammad Aslam Parvaiz, vice-Chancellor and Dr M.A. Sikander will preside over the sessions.

Wed Feb 13, 2019, Hyderabad
THE HANS INDIA

National Urdu Science Congress from Feb 28

THE HANS INDIA | Feb 13,2019 , 12:01 AM IST

Hyderabad: The National Urdu Science Congress-2019 will be held on February 28 and March 1 at Maulana Azad National Urdu University (MANUU).Centre for Promotion of Knowledge in Urdu of MANUU in association with School of Sciences is organising the Congress.The inaugural session will be held on February 28, at 9.30 am at DDE Auditorium on the campus.

According to Dr Abid Moiz, Consultant, CPKU and Convener of the Congress, Dr Qazi Siraj Azhar, Associate Professor, Michigan University, USA will be the chief guest of the inaugural session. Prof Zahid Hussain Khan, Retd. Professor, JMI, New Delhi and Dr Qaiser Jameel, Head, Dept. of Genetics, Bhagwan Mahavir Medical Research Centre, Hyderabad are the guests of honour.

Dr Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor will preside over and Dr M A Sikander, Registrar will deliver welcome address. Prof Syed Najamul Hasan, Dean School of Sciences & Director Congress requested teachers, students & writers with science background to attend the congress.

Youth Mirror

MANUU to hold National Urdu Science Congress

HYM Staff 15 hours ago News

Hyderabad: The National Urdu Science Congress -2019 will be organized on February 28 and March 01 at Maulana Azad National Urdu University (MANUU).
Centre for Promotion of Knowledge in Urdu of MANUU in association with School of Sciences is organizing the Congress.
The inaugural session will be held on 28th February, 9.30 am at DDE Auditorium, MANUU campus.
According to Dr. Abid Moiz, Consultant, CPKU and Convener of the Congress, Dr. Qazi Siraj Azhar, Associate Professor, Michigan University, USA will be the Chief Guest of the inaugural session.
Prof. Zahid Hussain Khan, Retd. Professor, JMI, New Delhi and Dr. Qaiser Jameel, Head, Dept. of Genetics, Bhagwan Mahavir Medical Research Centre, Hyderabad are the Guests of Honour. Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor will preside over and Dr. M A Sikander, Registrar will deliver welcome address.
Prof. Syed Najamul Hasan, Dean School of Sciences & Director Congress requested teachers, students & writers with science background to attend the congress.